سوال

(91) تکرار نماز باجماعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ زید ایک مسجد کا امام مقرر کیا ہوا ہے، اس نے جماعت کو نماز پڑھائی، اس کے بعد بکر نے اسی زید کے مصلیٰ پر جا کر امامت کی اور اس نے بھی چار پانچ اشخاص کے ساتھ نماز پڑھی، تو بکر نے یہ کام جائز کیا یا ناجائز؟

2۔ کوئی امام مقرر بھی نہ ہو، تاہم کوئی شخص اس کے مصلے پر، جس پر فرض نماز ہو چکی ہو، اسی وقت اس مصلے پر دوسرا شخص نماز پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟ بینوا بالکتاب والسنة۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس مسجد میں ایک بار جماعت ہو چکی ہو، اسی مسجد میں دوبارہ جماعت سے نماز پڑھنا، اس کا ناجائز ہونا کسی صحیح حدیث میں میری نظر سے نہیں گزرا ہے، خواہ اس مسجد کا امام مقرر ہو یا نہ ہو اور امام مقرر پہلی جماعت کرا چکا ہو یا دوسرے شخص نے پہلی جماعت کرائی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:211

محدث فتویٰ